Submission of E-contents

1. Name: DR. MD. ZEYAUR RAHMAN
2. Designation: Associate Professor,
3. Department/College: URDU / S. Sinha College, Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : PG
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone :
   M.A. II sem, Paper - 08
7. Title/Heading of e-content : "MOULANA HALI KI SAWANEH NIGARI"
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

04.8.2020

مولانا حالی کی سوانح نگاری

M.A. II Sem, Paper - 08

اردو ادب میں حالی کی کئی حیثیتیں ہیں - وہ شاعر ہیں، مقالہ نگار ہیں، نقاد ہیں اور سوانح نگار ہیں لیکن تنقید اور سوانح دو اصناف ایسی ہیں جو ان کے احسان سے گراں بار ہیں- انگریزی نہ جاننے کے باوجود انہوں نے انگریزی ادب سے فیض اٹھایا اور اپنی تصانیف سے اردو ادب کو وسعت دی -

مولانا حالی کے زمانے میں ملک کے سیاسی حالات نے جو کروٹ لی اس کا گہری نظر سے مشاہدہ کیا - انہوں نے ہوا کا رخ پہچانا اور وقت کے ساتھ دینے کا فیصلہ کیا- وہ اس اصول پر عمل پیرا تھے کہ جدھر کو زمانہ پھرے تم بھی ادھر کو پھر جاؤ - انہوں نے سرسید کو اپنا رہبر مانا اور اپنے قلم سے اردو ادب میں انقلاب پیدا کرنے کی سعی کی - اپنی قوم کو بیدار کرنے اور اس کا کھویا ہوا وقار بحال کرنے کے لیے مولانا حالی ضروری خیال کرتے تھے کہ قوم کے محسنوں کی سوانح لکھی جائیں - اس ضرورت پر انہوں نے بار بار زور دیا ہے- ملاحظہ فرمائیے چند اقتباسات :

"بیوگرافی علم اخلاق کی نسبت ایک اعتبار سے زیادہ سود مند ہے کیونکہ علم اخلاق سے صرف نیکی اور بدی کی ماہیت معلوم ہوتی ہے اور بیوگرافی سے اکثر نیکی کے کرنے اور بدی سے بچنے کی نہایت زبردست تحریک دل میں پیدا ہوتی ہے" -

"بیوگرافی چلا چلا کر اور سمندر کے طوفان کی طرح غل مچا کر یہ آواز دیتی ہے کہ جاؤ اور تم بھی ایسے ہی کام کرو" —

چنانچہ مولانا حالی نے سوانح نگاری کی وادی میں اترے- انہوں نے حیات سعدی، یادگار غالب اور حیات جاوید جیسی سوانحی کتابیں لکھیں جن سے اردو ادب میں ایک نئے باب کا اضافہ ہوا-

(2)

حیات سعدی مولانا حالی کی پہلی سوانحی تصنیف ہے جو ۱۸۸۱ء میں مکمل ہوئی۔ اس سلسلے کی پہلی اہم بات یہ ہے کہ سوانح عمری لکھنے کے لیے سعدی جیسی شخصیت کا انتخاب مولانا حالی کے لیے نہایت مناسب تھا۔ فارسی ادب سے انہیں خاص شغف تھا اور کلام سعدی کا مطالعہ انھوں نے نہایت توجہ سے کیا تھا۔ سعدی اور حالی کے مزاج میں مطابقت ہے۔ دونوں اپنی اپنی زبان کے قادر الکلام شاعر ہیں۔ دونوں ادب اور اخلاق کے گہرے رشتے پر ایمان رکھتے ہیں۔ دونوں سادگی بیان کے قائل ہیں۔

یادگار غالب مولانا حالی کی دوسری سوانحی کتاب ہے جسے شیخ اکرام نے حالی کی شاہکار تصنیف کہا ہے۔ یہ ۱۸۹۶ میں مکمل ہوئی۔ وہ غالب کے شاعرانہ عظمت کے قائل تھے۔ اسی لیے ان کی سوانح پر قلم اٹھانے کا فیصلہ کیا۔ غالب کی زندگی پر لکھنے میں ایک طرف کچھ آسانیاں تھیں تو دوسری طرف کچھ دشواریاں بھی تھیں۔ آسانی یہ تھی کہ غالب سے مصنف کا عقیدت مندی کا تعلق تھا اور اکثر ان کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے۔ غالب کے سلسلے میں مواد کی فراہمی چنداں دشوار نہ تھی لیکن اس میں ایک نزاکت یہ تھی کہ کسی ہم عصر کے بارے میں لکھنا طرح طرح کے اعتراضات کو دعوت دینا ہے۔ حالی نے غالب کی نجی زندگی کے حالات، نجی باتوں اور اس عظیم شاعر کے معائب و نقائص کی طرف کم توجہ کی اور ان کی تصانیف کے تنقیدی مطالعے کی طرف زیادہ۔ اس کے باوجود یہ کتاب غالبیات کے سلسلے کی پہلی اہم کتاب ہے۔

مجموعی جائزہ لیا جائے تو کہا جا سکتا ہے کہ سوانح نگاری کی صنف کو حالی کی ذات سے بہت فائدہ پہنچا۔ ان سے پہلے اردو میں اس صنف کی طرف توجہ نہیں ہوئی تھی۔

DR. MD. ZEYAUR RAHMAN,
Associate Professor
Deptt. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad
Course: M.A. II Sem, Paper - 8
Title/Heading of E-Content: "MOULANA HALI KI SAWANEH NIGARI"
Whats app No. 9431632576